ڈائریکٹرز کی رپورٹ:

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ہم اوایل پی فنانشل سروسز پاکستان لمیٹڈ (OLP / دی کمپنی) کی انتالیسویں سالانہ رپورٹ بمعہ غیر مجموعی مالیاتی گوشوارے برائے اختتام سال 30 جون 2025 پیش کرنے پر پُر مسرت ہیں۔

کمپنی:

کمپنی 1986 میں اورکس کارپوریشن، جاپان (ORIX) اور ملکی سرمایہ کاران کے درمیان ایک مشترکہ منصوبے کے طور پر قائم کی گئی تھی۔ کمپنی نان بینکنگ فنانس کمپنیز (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشن) رولز 2003 کے تحت ایس ای سی پی سے انویسٹمنٹ فنانس سروسز لائسنس کی حامل ہے۔ OLP چھوٹے اور درمیانے درجے کے انٹرپرائز (SME) سیکٹر کی ضروریات کو پورا کرنے پر زور دیتے ہوئے کارپوریٹ اور انفرادی صارفین کو مالی خدمات فراہم کرتا ہے۔

معیشت کا جائزہ:

مالی سال 2025 کے دوران پاکستان کی معیشت نے چیلنجز کے باوجود مثبت پیش رفت کا مظاہرہ کیا۔ اس عرصے میں حقیقی جی ڈی پی میں 2.68 فیصد نمو ریکارڈ کی گئی، جو اہم میکرو اکنامک اشاریوں میں وسیع البنیاد استحکام کا عکاس ہے۔ حقیقی، مالیاتی، مالی اور بیرونی شعبہ جات نے اپنی مضبوطی اور استحکام برقرار رکھتے ہوئے بتدریج بحالی کے آثار نمایاں کیے۔ مزید برآں، مالی سال کے دوران محصولات میں اضافے اور اخراجات کے مؤثر نظم کے ذریعے مالیاتی نظم وضبط کو مزید مستحکم کیا گیا۔

یہ بہتری مختلف شعبہ جات میں سال بہ سال نمایاں اضافے سے جھلکتی ہے، جن میں آٹوموبائل کی فروخت، کھاد کی کھپت، نجی شعبے کو فراہم کردہ قرضہ جات، درآمدات برائے intermediate اشیاء اور مشینری، اور حالیہ مہینوں میں پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس شامل ہیں۔ high frequency indicators میں یہ مثبت رجحان اب بڑے پیمانے کی صنعتی پیداوار کے اعداد وشمار میں بھی نمایاں ہونا شروع ہوگیا ہے، جہاں مسلسل پانچ ماہ کی مندی کے بعد چوتھی سہ ماہی میں سال بہ سال 2.29 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مالی حالات میں بہتری، کاروباری اعتماد میں اضافہ اور بتدریج بہتر ہوتے معاشی ماحول کے باعث حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو رواں سال بڑھ کر 3.25 تا 3.6 فیصد رہنے کی توقع ہے، جو مالی سال 2025 کے عبوری تخمینے 2.7 فیصد سے زیادہ ہے۔ مالی سال 2025 میں افراط زر کی اوسط شرح 5.1 فیصد رہی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 23.4 فیصد سے کم ہے۔ مزید برآں، اصلاحات کے نفاذ اور ملکی ڈیفالٹ کے رسک میں کمی کے باعث اسٹینڈرڈ اینڈ پورز (S&P) نے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ کو (-B) میں اپ گریڈ کر دیا ہے۔

ذیل میں دی گئی گراف ملک کی معاشی کارکردگی کے اہم اشاریوں کو اجاگر کرتی ہیں:

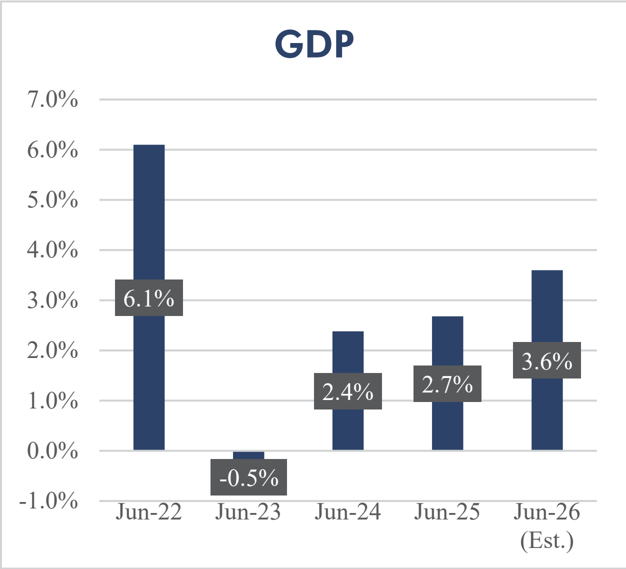

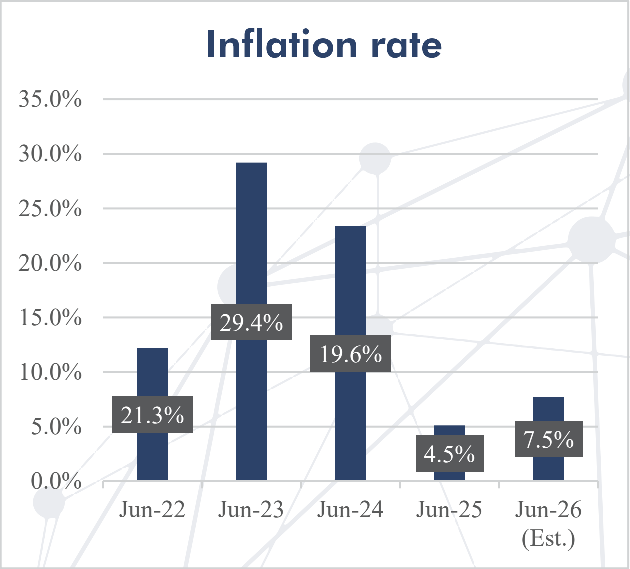

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اپنی حالیہ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس میں پیش گوئی کی ہے کہ 30 جون 2026 کو ختم ہونے والے مالی سال میں افراطِ زر کی شرح تقریباً 7.7 فیصد کے قریب مستحکم رہنے کی توقع ہے۔ سال کے دوران شرحِ سود میں بتدریج کمی افراطِ زر میں نمایاں کمی کے ساتھ ہم آہنگ رہی۔ آئندہ کیلنڈر سال میں بینچ مارک پالیسی ریٹ کے افراطِ زر کے رجحانات کے مطابق رہنے کی توقع ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران پالیسی ریٹ اور KIBOR کی حرکت ذیل میں پیش کی گئی ہے:

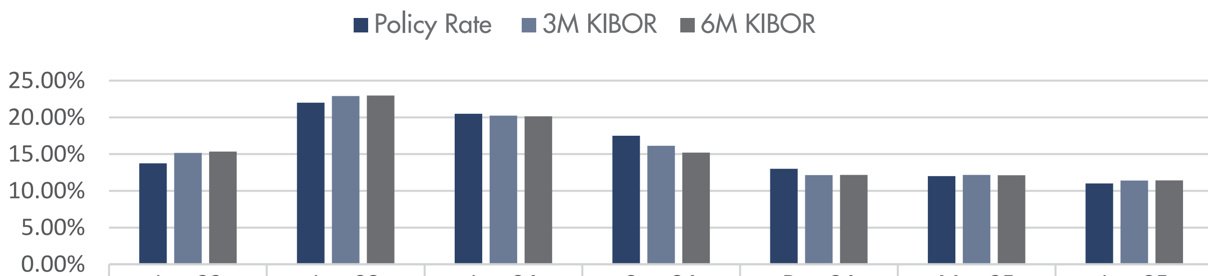

	Jun-22	Jun-23	Jun-24	Sep-24	Dec-24	Mar-25	Jun-25
Policy Rate	13.75%	22.00%	20.50%	17.50%	13.00%	12.00%	11.00%
3M KIBOR	15.16%	22.91%	20.24%	16.13%	12.14%	12.18%	11.41%
6M KIBOR	15.35%	22.97%	20.14%	15.20%	12.16%	12.13%	11.44%

مالی سال 2026 کا بجٹ جون 2025 میں پیش کیا گیا۔ اس میں کل اخراجات کا تخمینہ 17.6 ٹریلین روپے لگایا گیا ہے، جس میں سے صوبوں کے حصے کے 8 ٹریلین روپے شامل نہیں ہیں یہ بجٹ مالی سال 2025 کے بجٹ تخمینے کے مقابلے میں 7 فیصد کمی ظاہر کرتا ہے۔ کل مجموعی آمدنی 19.3 ٹریلین روپے متوقع ہے، جس میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ٹیکس وصولیاں 14.13 ٹریلین روپے رکھی گئی ہیں، جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں تقریباً 9 فیصد زیادہ ہیں۔ مالی سال 2026 کے بجٹ میں مجموعی خسارے کا ہدف جی ڈی پی کے 3.9 فیصد پر مقرر کیا گیا ہے، جو کہ ایک پُر امید اور چیلنجنگ ٹارگٹ ہے۔

کاروباری جائزہ:

مالی سال 2026 میں پاکستان کی معیشت کے بہتر میکرو اکنامک اشاریوں اور سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کے باعث بحالی کے رجحان کے برقرار رہنے کی توقع ہے۔ انہی حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے او ایل پی نے ایک جامع حکمتِ عملی پر عمل درآمد کیا، جس کا مقصد کاروباری سرگرمیوں کو پائیدار بنانا، اخراجات کو بہتر طور پر منظّم کرنا اور عملی استعداد میں اضافہ کرنا تھا۔

بہتر معاشی سرگرمیوں کے تناظر میں او ایل پی نے نئی 19.11 بلین روپے کا نیا بزنس کیا جو گزشتہ سال کی 14.56 بلین روپے کے بزنس کے مقابلے میں 32 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہیں۔ کمپنی کا وہیکل لیزنگ اور فنانسنگ شعبہ، جس میں کمرشل گاڑیاں اور سیلون کاریں شامل ہیں، بدستور سب سے نمایاں رہا اور سال کے دوران کل ادائیگیوں میں اس کا حصہ 84 فیصد رہا۔ 30 جون 2025 تک او ایل پی کا فنانس اور لیز پورٹ فولیو۔ 29 بلین روپے تک پہنچ گیا، جو گزشتہ سال کے 25.5 بلین روپے کے پورٹ فولیو کے مقابلے میں 14 فیصد زیادہ ہے۔

او ایل پی کا وسیع نیٹ ورک، جو ملک بھر میں 33 شاخوں پر مشتمل ہے، کمپنی کو متنوع کسٹمر بیس کی خدمت کرنے کے ساتھ ساتھ concentration risk کو مؤثر طور پر منظّم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ 30 جون 2025 تک پورٹ فولیو میں کسی ایک بڑے کسٹمر کا حصہ محض 0.9 فیصد رہا، جو diversification کی عکاسی کرتی ہے۔ اثاثہ جاتی تقسیم کے لحاظ سے گاڑیوں کا حصہ 85.1 فیصد رہا، جس کے بعد پلانٹ اور مشینری 12.8 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔

سال کے دوران کمپنی نے اپنے deliquency ratio کو 2.26 فیصد کر دیا جو گزشتہ سال کے 2.52 فیصد کے مقابلے میں نمایاں بہتری ہے۔ یہ پیش رفت محتاط فنانسنگ پالیسیوں، خطرات اور معیار پر بھرپور توجہ، مؤثر پورٹ فولیو مینجمنٹ، اور بقایا کھاتوں کی بروقت نگرانی کے نتیجے میں ممکن ہوئی۔ اس کے علاوہ، طویل عرصے سے بقایا ادائیگیوں والے صارفین کے ساتھ عدالت سے باہر مذاکرات کی کوششیں کی گئیں، جبکہ نئے deliquency ratio کی ریکوری کے لئے بھی منظّم کوشش کی گئی۔

اوایل پی سروسز پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (اوایس پی ایل)، جواوایل پی کی wholly owned subsidiary کمپنی ہے، نے آٹوموبائل سروسز کا آغاز کیا تاکہ گاڑیوں کی سروس کے شعبے کے رجحانات کا اندازہ لگایا جا سکے اور آئندہ اسے اوایل پی کے کاروباری شعبوں کے ساتھ شامل کرنے کے امکانات پر غور کیا جا سکے۔ اوایس پی ایل سے receivable ان اخراجات کی نمائندگی کرتی ہے جو کمپنی نے اس کے لیے برداشت کیے۔ تاہم، سال کے دوران non-competitive مارکیٹ اور غیر رسمی شعبے کی بالادستی کے باعث یہ کاروبار بند کر دیا گیا۔ اس کے نتیجے میں 97 ملین روپے کے receivable کو other provision کے کھاتے میں شامل کیا گیا۔

اسی طرح، او پی پی (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں کی گئی سرمایہ کاری پر 87 ملین روپے کی impairment ریکارڈ کی گئی، کیونکہ کمپنی کے بند کرنے سے متعلق مقدمہ کے باعث مالی معلومات دستیاب نہیں ہو سکیں۔

سعودی عرب میں OLP کی associated کمپنی ینال فنانس کمپنی کے منافع میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ OLP کا اس کے ایسوسی ایٹ سے منافع میں حصہ 158 ملین روپے (مالی سال 2024:139 ملین روپے)، جو کہ گذشتہ سال کے مقابلے میں 10.7 فیصد زیادہ ہے۔

OLP مضاربہ (OM) نے رواں سال 174 ملین روپے کا خالص منافع کمایا جو کہ گذشتہ سال کے 158 ملین روپے کے منافع سے 10 فیصد زیادہ ہے۔ کل اثاثے گذشتہ سال کے مقابلے میں 15 فیصد زیادہ ہو کر 8,881 ملین روپے ہو گئے (30 جون 2024:7,738 ملین روپے)۔ OLPM نے سالانہ کیش ڈویڈنڈ 2.5 فیصد کا اعلان کیا۔

مالیاتی کارکردگی:

OLP کے مالی نتائج کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2024	2025	
2,290,853,975	2,012,384,665	قبل از محصول منافع
897,943,253	786,913,599	محصولات (ٹیکس)
1,392,910,722	1,225,471,036	سالانہ خالص منافع بعد از محصول (ٹیکس)
69,645,536	61,273,552	مختص: قانونی ریزرو میں منتقلی
350,815,294	350,815,294	عبوری ڈویڈنڈ
526,222,941	613,926,765	حتمی ڈویڈنڈ
946,683,771	964,742,059	
7.94	6.99	فی شیئر آمدنی ۔ بنیادی اور رقیق شدہ

اوایل پی نے مالی سال 2025 میں قبل از ٹیکس منافع 2.01 بلین روپے حاصل کیا جو مالی سال 2024 کے 2.29 بلین روپے کے مقابلے میں 12.4 فیصد کمی ظاہر کرتا ہے۔ بعد از ٹیکس منافع 1.22 بلین روپے رہا (مالی سال 2024:1.39 بلین روپے)، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 12.02 فیصد کم ہے۔ منافع میں یہ کمی بنیادی طور پر شرحِ سود میں کمی کے باعث ہوئی، جس نے کمپنی کے equity-funded پورٹ فولیو پر حاصل ہونے والی آمدنی کو متاثر کیا۔

ڈویڈنڈ:

ڈائریکٹرز 30 جون 2025 کو ختم ہونے والے سال کیلئے 35 فیصد کے حتمی نقد منافع کی سفارش کرتے ہوئے پرمسرت ہیں۔ یہ سال کے دوران ادا کئے گئے 20 فیصد کے عبوری کیش ڈویڈنڈ کے علاوہ ہے جو سال کیلئے کل ڈویڈنڈ کو 55 فیصد تک لاتا ہے (2024: کل کیش ڈویڈنڈ 50 فیصد)۔

آمدنی:

کمپنی نے سال کے دوران 6,964 ملین روپے کی آمدنی حاصل کی، جو گزشتہ سال کی 7,984 ملین روپے کی آمدنی کے مقابلے میں 13 فیصد کم ہے۔

لیز اور قرضہ جاتی پورٹ فولیو سے آمدنی میں 14.7 فیصد کمی ہوئی اور یہ 5,892 ملین روپے رہی، جو مالی سال 2024 کی 6,885 ملین روپے کے مقابلے میں کم ہے۔ یہ کمی بنیادی طور پر شرحِ سود میں کمی کے باعث سامنے آئی، کیونکہ KIBOR میں مسلسل کمی سے پورٹ فولیو پر حاصل ہونے والی اوسط آمدنی کم ہوئی۔ تاہم، کمپنی کے لیز/قرضہ جاتی پورٹ فولیو میں 14 فیصد اضافے نے اس منفی اثر کو جزوی طور پر متوازن کیا۔

سال کے دوران دیگر آمدنی میں 4.4 فیصد کمی ہوئی اور یہ 917 ملین روپے رہی، جو مالی سال 2024 کی 959 ملین روپے تھی۔ اس آمدنی کو مختلف ذرائع نے سہارا دیا جن میں حکومتی سکیورٹیز پر منافع، قبل از وقت معاہدوں کی منسوخی سے حاصل شدہ فوائد، نئے کاروبار سے دستاویزی فیس اور دیگر متفرق آمدنیاں شامل ہیں۔ محتاط رسک مینجمنٹ کے تحت او ایل پی نے اپنی اضافی سرمایہ کاری حکومتی سکیورٹیز میں رکھی تا کہ استحکام یقینی بنایا جا سکے۔

اخراجات:

سال کے دوران کل اخراجات، جن میں ممکنہ لیز اور قرضہ جاتی نقصانات کی پرووژن شامل نہیں، 4,868 ملین روپے رہے؛ جو گزشتہ سال کے 5,519 ملین روپے کے مقابلے میں 11.8 فیصد کم ہیں۔ اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

- ☆ سال کے دوران فنانس اخراجات میں 18.5 فیصد کمی ہوئی اور یہ 3,158 ملین روپے رہا (مالی سال 2024: 3,876 ملین روپے)۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ کل قرضہ جات 30 جون 2025 تک بڑھ کر 21.5 بلین روپے تک پہنچ گئے (مالی سال 2024: 18.2 بلین روپے)۔ چونکہ او ایل پی کے بینک قرضے متغیر شرحِ سود پر مبنی ہیں، اس لیے مالی سال 2025 میں شرحِ سود میں کمی کے رجحان کے باعث فنانس کاسٹ بھی کم ہوا۔ مزید یہ کہ کمپنی کے سرٹیفکیٹس آف ڈپازٹ (COD) پورٹ فولیو کی لاگت بھی نئی CODs کے اجرا کے ساتھ کم ہوگئی، جو شرح سود میں کمی کے مطابق تھی۔
- ☆ انتظامی اور عمومی اخراجات میں 3.7 فیصد اضافہ ہوا، جو 1,615 ملین روپے سے بڑھ کر 1,675 ملین روپے ہو گئے۔ اس اضافے کی بنیادی وجہ عملے کے اخراجات میں 6.2 فیصد اضافہ تھا۔ تاہم، عملے کی کل تعداد 494 سے کم ہو کر 476 تک آنے سے اخراجات میں جزوی کمی واقع ہوئی۔ دیگر اخراجات کو مؤثر طور پر قابو میں رکھا گیا۔
- ☆ رواں سال کے دوران direct cost میں 24.5 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 34 ملین روپے تک پہنچ گئے (مالی سال 2024: 27 ملین روپے)۔ direct cost میں زیادہ تر نئے کاروبار پر اسٹامپ ڈیوٹی، پورٹ فولیو سے متعلقہ اخراجات، ریٹیل صارفین کے لیے لائف انشورنس اور دیگر اخراجات شامل ہیں۔

Expected Credit Loss/لیز اولون کے لئے پرووژن:

30 جون 2025 تک او ایل پی کا نان پرفارمنگ پورٹ فولیو (90 دن سے زیادہ واجب الادا) 655 ملین روپے رہا (مالی سال 2024: 641 ملین روپے)۔ کمپنی نے مالی سال 2025 میں 143 ملین روپے کی پرووژن ریورسل ریکارڈ کی، جو مالی سال 2024 میں 42 ملین روپے کی ریورسل کے مقابلے میں ہے۔

لیز اور لون کے لیے پرووژنز اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ IFRS9 کے expected credit loss ماڈل کے تحت رکارڈ کیا گیا، جس میں مینجمنٹ overlay کے تحت رکارڈ کیا گیا subjective provision بھی شامل ہے۔ 30 جون 2025 تک مجموعی پرووژنز 68 ملین روپے رہا، جو 90 دن سے زیادہ واجب الادا تمام اکاؤنٹس کے خلاف 100 فیصد رہا جبکہ مالی سال 2024 میں یہ شرح 119 فیصد تھی۔

ٹیکس:

سال کے لیے ٹیکس اخراجات 787 ملین روپے ریکارڈ کئے گئے، جو کہ گذشتہ سال کے ٹیکس اخراجات 898 ملین روپے سے 15 فیصد کم ہے۔ اس میں 10 فیصد کا سپر ٹیکس بھی شامل ہے۔

فنڈنگ اورلیکویڈیٹی:

کمپنی کے قرضہ جات مختلف ذرائع پر مشتمل ہیں جن میں بینک قرضے، سرٹیفکیٹ آف ڈپازٹ (COD) اور پرائیویٹلی پلیسڈ ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس (PPTFC) شامل ہیں۔ کمپنی نے دس مالیاتی اداروں کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کر رکھے ہیں، جن سے مسابقتی مارکیٹ ریٹس پر طویل المدتی قرضے اور اوورڈرافٹ کی سہولت کی شکل میں محفوظ قرضہ جات کی سہولیات حاصل ہیں۔ اس کے علاوہ، اوایل پی CODs جاری کرتی ہے، جو انفرادی اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں سے حاصل کیے جانے والے قرضہ جات ہیں۔

قرض لینے کی تقسیم درج ذیل ہے:

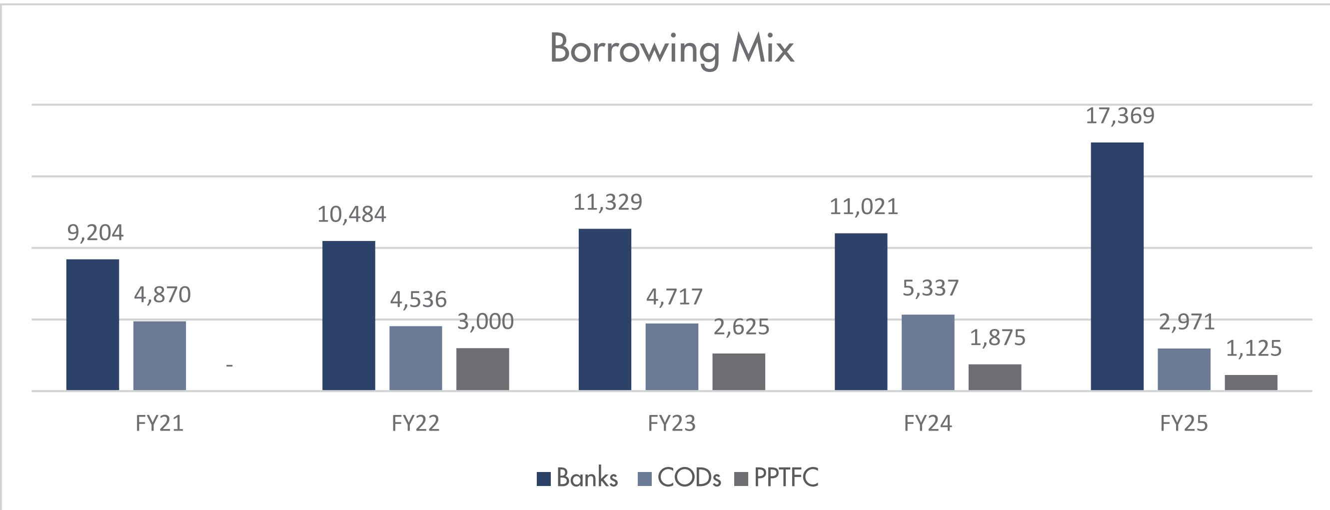

30 جون 2025 تک کمپنی کا قرض ایکوئٹی تناسب 2.0 رہا (30 جون 2024: 1.74)، جبکہ کیپٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) 27.4 فیصد رہا (30 جون 2024: 30.23 فیصد) جو کہ 10 فیصد کی ریگولیٹری ضرورت سے کافی زیادہ ہے۔ یہ کمپنی کی مضبوط سرمائے کی پوزیشن کا اشارہ ہے۔

رسک مینجمنٹ:

OLP نے ایک جامع رسک مینجمنٹ کا فریم ورک قائم کیا ہے، جو کمپنی کی کامیابی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ یہ فریم ورک ممکنہ خطرات کی بروقت شناخت اور انتظام کی اجازت دیتا ہے، جس میں شامل ہیں:

- بورڈ کی نگرانی
- محکمہ کے سربراہان اور انتظامی کمیٹیوں کی کثیر سطحی نگرانی
- مؤثر پالیسیاں اور طریقہ کار
- مضبوط کنٹرول میکانزم
- مضبوط آئی ٹی سسٹمز

یہ فریم ورک باقاعدگی سے کاروباری حالات، ریگولیٹری تقاضوں، اور مجموعی کاروباری حکمت عملیوں میں تبدیلیوں کی عکاسی کے لیے اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔

بورڈ کی آڈٹ اور رسک کمیٹی (BA&RC)، جس میں چار ڈائریکٹر شامل ہیں اور جس کی صدارت ایک independent ڈائریکٹر کرتے ہیں، گورننس اور رسک مینجمنٹ پالیسیوں کے نفاذ کو بڑھاتا ہے۔ مینجمنٹ کمیٹی بورڈ کی منظور شدہ رہنما اصولوں کی نگرانی اور عمل درآمد کرتی ہے، جبکہ روزمرہ کے رسک مینجمنٹ کے کام مختلف سطحوں پر تفویض کیے جاتے ہیں۔

OLP نے ایک جامع انٹر پرائز رسک مینجمنٹ (ERM) فریم ورک نافذ کیا ہے جو تمام کاروباری شعبوں اور افعال میں یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے۔ یہ فریم ورک بورڈ کو آپریشنز اور مختلف شعبوں میں موجود تمام قسم کے رسک کی جامع جانچ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ساتھ ہی، یہ رسک مینجمنٹ کے لیے رہنما اصول فراہم کرتا ہے جو کمپنی کے مجموعی اسٹراٹیجک اہداف کے ساتھ ہم آہنگ رہتے ہیں۔

ہماری پرو ایکٹیو رسک مینجمنٹ حکمت عملی، جو باقاعدہ مانیٹرنگ اور رپورٹنگ پر مبنی ہے، ہمیں غیر یقینی صورتحال کو مؤثر طریقے سے منظّم کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ اس کے ذریعے، OLP طویل مدتی کامیابی کے لیے خود کو بہتر انداز میں تیار کر رہی ہے جبکہ ہمارے اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کا بھی خیال رکھا جا رہا ہے۔ درج ذیل سیکشن میں کمپنی کی جانب سے اختیار کردہ رسک مینجمنٹ کے اقدامات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے تاکہ بڑے خطرات کا مؤثر انداز میں سامنا کیا جا سکے۔

کریڈٹ رسک:

OLP نے بورڈ کی منظور کردہ کریڈٹ رسک پالیسیز متعارف کرائی ہیں جو مختلف اقتصادی شعبوں اور پروڈکٹ کی لائنوں کو کریڈٹ فراہم کرنے کے لیے رہنما اصول فراہم کرتی ہیں۔ یہ پالیسیاں کمپنی کو کریڈٹ رسک کو منظّم کرنے اور کنٹرول کرنے کی اجازت دیتی ہیں، جس میں کاروبار کی حدود متعین کرنا، پابندیوں کی نگرانی کرنا، اور مارکیٹ کی متحرکات کے پیشِ نظر رہنما اصولوں کا مستقل جائزہ لینا شامل ہے۔

رسک مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ (RMD) کریڈٹ رسک پالیسی کی پابندی کی نگرانی کرتا ہے اور بورڈ کی کریڈٹ کمیٹی کو رپورٹ کرتا ہے۔ OLP پورٹ فولیو کی نگرانی، جلد خطرات کی شناخت، اور کاروباری ترقی کی حمایت کے لیے مختلف طریقوں کو نافذ کرنے پر زور دیتا ہے، جبکہ کریڈٹ رسک کو manage بھی کرتا ہے۔

کمپنی ایک اسکور کارڈ کا طریقہ استعمال کرتی ہے تاکہ کارپوریٹ کسٹمر کے کریڈٹ رسک کا اندازہ لگایا جا سکے، جو آغاز اور رپورٹنگ کی تاریخوں پر ہوتا ہے، اور کسی بھی بگاڑ کی نگرانی کی جاتی ہے۔ مشکل اقتصادی حالات میں، high risk factors RMD کی قریبی نگرانی کرتا ہے، انتظامیہ کو خدشات سے آگاہ کرتا ہے، اور موجودہ پورٹ فولیو کی نگرانی کرنے کے لیے مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔

OLP اپنی مضبوط کریڈٹ رسک مینجمنٹ حکمت عملی کی بدولت، کمپنی موجودہ مشکل معاشی ماحول میں بھی، غیر فعال قرضوں کے کم تناسب کے ساتھ متوازن پورٹ فولیو کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔

لیکویڈٹی رسک اور مارکیٹ رسک:

OLP کے بورڈ نے ایسیٹ اینڈ لائبلیٹی مینجمنٹ پالیسی کی توثیق کی ہے جو کمپنی کی لیکویڈیٹی اور مارکیٹ کے عوامل سے متعلق خطرات سے نمٹنے کے لیے طریقہ کی وضاحت کرتی ہے۔ ایسیٹ اینڈ لائبلیٹی مینجمنٹ کمیٹی (ALCO) کو ان خطرات کی نگرانی کا کام سونپا گیا ہے۔ یہ کمیٹی باقاعدگی سے، کم از کم ماہانہ بنیادوں پر، اس بات کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ کرتی ہے کہ کس طرح بدلتے ہوئے اقتصادی اور مارکیٹ کے حالات کمپنی کے منافع، لیکویڈیٹی، اور فنڈ مینجمنٹ کی حیثیت کو متاثر کر رہے ہیں۔ ALCO ایسیٹ اینڈ لائبلیٹی مینجمنٹ (ALM) کے تناسب، موجودہ اور متوقع نقد بہاؤ کی صورت حال کا قریب سے مشاہدہ کرتا ہے، اور فنڈنگ کے ذرائع میں کافی تنوع کو برقرار رکھنے کے لیے دستیاب فنڈنگ کے اختیارات کے مناسب مکس کے لیے حکمت عملی تیار کرتا ہے۔ کمپنی کے قرضہ جات میں بینک کے قرضے، سرٹیفیکیٹ آف ڈیپازٹ اور PPTFC شامل ہیں۔

ایک لیکویڈیٹی ہنگامی منصوبہ متبادل فنڈنگ کی حکمت عملیوں کو یقینی بناتا ہے اور لیکویڈیٹی کے ذخائر کو حکومت کی Liquid سیکیورٹیز میں برقرار رکھتا ہے، اس کے علاوہ، Liquid سیکیورٹیز بھی موجود ہیں جو قانونی تقاضوں کی تعمیل کے لیے رکھی گئی ہیں۔ ALCO سود کی شرح میں اتار چڑھاؤ سے مارکیٹ کے خطرے کا انتظام بھی کرتی ہے، قیمتوں کی حکمت عملی تیار کرتی ہے، مارکیٹ کی سود کی شرحوں کی نگرانی کرتی ہے، اور قرض دینے اور قرض لینے کے پورٹ فولیو کو متوازن رکھتی ہے۔

کمپنی سود کی شرح کے خطرے کو محدود کرتی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اس کی لیز/قرض پورٹ فولیو کی ایک بڑی مقدار کی سود کی شرح کا پروفائل مالی ذمہ داریوں کے ساتھ ملتا ہے، جس کے قابل قبول حدود میں ہوتا ہے۔ OLP کے پاس شرح سود کے تبادلے کے ذریعے اپنے اثاثہ اور/یا ذمہ داری کی ساخت کو ایڈجسٹ کرنے کا اختیار ہے۔ مزید برآں، کمپنی شرحوں میں تیزی سے اتار چڑھاو کو مدنظر رکھنے کے لیے بینچ مارک ریٹ پر مناسب منافع کا مارجن وصول کرتی ہے۔

آپریشنل رسک:

کمپنی نے آپریشنل خطرات کو مستقل طور پر منظّم کرنے کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار قائم کیے ہیں۔ بدلتے آپریشنل ماحول میں ان کی مطابقت کو یقینی بنانے کے لیے ان پالیسیوں اور طریقہ کار کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جاتا ہے۔ ایک کنٹرول فریم ورک، فعال نگرانی، اور ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے ذریعے آپریشنل خطرات کو کم کیا جاتا ہے اور اسے کم سے کم رکھا جاتا ہے۔ آپریشنل خطرات کو کم کرنے کے لیے، OLP نے اپنے اندرونی آڈٹ، رسک مینجمنٹ، کمپلائنس کے افعال کو مضبوط کیا ہے۔ یہ افعال اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ پالیسیوں کی پیروی کی جاتی ہے اور اہم خطرے کے اشارے کے ساتھ ساتھ کسی بھی آپریشنل رکاوٹوں یا ناکامیوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔ ایک جامع ریگولیٹری رسک مینجمنٹ کا عمل بھی نافذ ہے، جس کے تحت کمپلائنس فنکشن ریگولیٹری تقاضوں پر قابو پانے کے لیے کنٹرولز کی افادیت کو مسلسل یقینی بناتا ہے۔

اوایل پی خاص طور پر ان شعبوں پر توجہ مرکوز رکھتا ہے جو زیادہ خطرے سے دوچار ہوتے ہیں، جیسے کہ سسٹم کی خرابی، اندرونی کنٹرول کی خلاف ورزیاں، اور دھوکہ دہی یا جعل سازی کے واقعات، ان خطرات کو کم کرنے کے لیے کمپنی مسلسل اپنی آئی ٹی سکیورٹی کو بہتر بنا رہی ہے، انفرادی ذمہ داریوں کو واضح طور پر متعین کرتی ہے اور آٹومیشن کے ساتھ ساتھ افرادی قوت کی ترقی کے ذریعے آپریشنل کارکردگی اور مؤثریت میں اضافہ کرتی ہے۔ مزید برآں، کمپنی کے نئے اور موجودہ ملازمین کو باقاعدگی سے ضابطہ اخلاق، اینٹی منی لانڈرنگ، اینٹی فراڈ اور وسل بلوونگ پالیسیز سے متعلق اورینٹیشن اور تربیت فراہم کی جاتی ہے، تاکہ اخلاقی معیار کو مضبوط بنایا جاسکے اور بدعنوانی یا بے ضابطگیوں سے بچاؤ ممکن ہو سکے۔

Sustainability کے عملی اقدامات:

اوایل پی میں ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ESG) عوامل ہماری کارپوریٹ سوچ کا بنیادی حصہ ہیں۔ دوران سال، کمپنی نے ایک جامع ESG پالیسی تشکیل دی جس کے ذریعے کاروبار کے تمام پہلوؤں میں ذمہ دارانہ طرزِ عمل کو اپنانے کے لیے اسٹراٹیجک فریم ورک فراہم کیا گیا۔ یہ پالیسی عالمی معیارات سے ہم آہنگی کو یقینی بناتی ہے اور اسٹیک ہولڈرز کے لیے طویل المدتی قدر پیدا کرنے کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہے، ساتھ ہی ماحولیاتی اور سماجی چیلنجز کو ذمہ داری کے ساتھ حل کرنے پر زور دیتی ہے۔

نگرانی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے بورڈ آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی (BA&RC) کے ٹرمز آف ریفرنس کو مزید وسعت دی گئی، تاکہ کمپنی میں پائیداری کے اصولوں پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔

ESG فریم ورک کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے، اوایل پی نے باقاعدہ طور پر سرمایہ کاری اور فنانسنگ کے فیصلوں میں ESG عوامل کو شامل کر لیا ہے۔ اگر کسی قرض خواہ یا صارف کے آپریشنز میں ESG خطرات کی نشاندہی ہو تو ایک اصلاحی ایکشن پلان مخصوص مدت کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے، تاکہ ان خطرات کو قابلِ قبول سطح تک کم کیا جا سکے۔ یہ منصوبے ہر ٹرانزیکشن کے لیے موزوں انداز میں ترتیب دیے جاتے ہیں اور ESG کی ڈیوڈیلیجنس یا بعد از اں نگرانی کے دوران سامنے آنے والے خطرات کے مطابق ڈیزائن کیے جاتے ہیں۔

قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ کمپنی کے ہیڈ آفس اور منتخب برانچز میں توانائی کی ایک بڑی ضرورت renewable ذرائع سے پوری کی جا رہی ہے، جو این بی ایف سی سیکٹر میں کلین انرجی اپنانے کے حوالے سے اوایل پی کی قیادت کو ظاہر کرتی ہے۔

اسی عزم کے تحت، اوایل پی اپنے صارفین کے لیے سولر پاور فنانسنگ فراہم کر رہی ہے اور اب اسے ایک علیحدہ پروڈکٹ کی شکل دینے پر کام کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کمپنی دیگر گرین مواقع کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہے اور قلیل، وسط اور طویل المدتی تناظر میں آب و ہوا سے متعلق خطرات اور مواقع کے کاروبار، حکمتِ عملی اور مالی منصوبہ بندی پر اثرات کا مسلسل جائزہ لے رہی ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف اوایل پی کی اسٹریٹجک سمت کو زیادہ مستحکم بناتے ہیں بلکہ اسے ایک شمولیتی اور پائیدار فنانس کے فروغ دہندہ کے طور پر نمایاں کرتے ہیں، تاکہ افراد، کاروباروں، برادریوں اور ماحول کو یکساں طور پر فائدہ پہنچایا جا سکے۔

کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR):

اگرچہ ESG اور پائیداری کے اصول ہماری کاروباری اور عملی حکمتِ عملی کی رہنمائی کرتے ہیں، لیکن اوایل پی کی CSR سرگرمیاں ان برادریوں کے ساتھ ہمارے براہِ راست عزم کی عکاسی کرتی ہیں جنہیں ہم خدمت فراہم کرتے ہیں۔

دورانِ سال، اوایل پی نے اپنی فلاحی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کیا اور معاشرے کے مستحق طبقات کو مالی معاونت فراہم کی۔ صحت کے شعبے میں کمپنی نے معتبر اداروں کے ساتھ تعاون کا تسلسل برقرار رکھا اور نمایاں اسپتالوں جیسے ایل آر بی ٹی، انڈس اسپتال، لیڈی ڈفرن اسپتال، شوکت خانم میموریل ٹرسٹ اور دی کڈنی سینٹر سمیت دیگر اداروں کو عطیات دیے۔ مزید تعاون ایسے اداروں کو بھی فراہم کیا گیا جو خصوصی طبی خدمات فراہم کرتے ہیں، جیسے فرینڈز آف برنز سینٹر اور میری ایڈیلیڈ لیپروسی سینٹر۔

تعلیم کے شعبے میں اوایل پی نے ان اداروں کو سہارا دیا جو پسماندہ طبقات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے کام کر رہے ہیں، جن میں سٹیزنز فاؤنڈیشن، فیملی ایجوکیشن سروسز فاؤنڈیشن اور بہبود ایسوسی ایشن شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کمپنی نے آئی بی پی اسکول آف اسپیشل ایجوکیشن کو بھی عطیہ دیا، تاکہ خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی فلاح اور نشوونما کو فروغ دیا جا سکے۔

مزید برآں، اوایل پی نے مختلف این جی اوز کی معاونت کی جو محروم طبقات کی فلاح کے لیے سرگرم ہیں۔ یہ اقدامات کمپنی کے اس عزم کو مضبوط بناتے ہیں کہ وہ شمولیتی ترقی اور سماجی بہتری کے لیے اپنا فعال کردار ادا کرے۔

ٹیلنٹ، ثقافت اور مقصد کی پرورش:

اوایل پی کی سب سے بڑی طاقت اس کے لوگ ہیں۔ کمپنی اپنی ہیومن کیپیٹل ڈیولپمنٹ اسٹراٹیجی کے بنیادی ستونوں کے طور پر قیادت کی تربیت اور ملازمین کی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک منظم سکسیشن پلاننگ پراسیس اپنایا گیا ہے جو مستقبل کے رہنماؤں کی نشاندہی اور ان کی ڈیولپمنٹ کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پالیسی آگاہی، سافٹ اسکلز اور ہدفی اپ اسکلنگ پر مشتمل سیکھنے کے پروگرام ملازمین کو بدلتے ہوئے کاروباری چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بناتے ہیں۔

اوایل پی ایک متحرک اور مثبت ورک پلیس کلچر کو فروغ دیتا ہے، جس کے لیے سالانہ ایوارڈز، پرفارمنس پر مبنی بونس اور یادگاری مومنٹوز جیسے اعترافی اقدامات کیے جاتے ہیں۔ یہ کاوشیں اس یقین کو تقویت دیتی ہیں کہ ملازمین کی خدمات کا اعتراف ان کی شمولیت اور اعلیٰ کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔

مزید برآں، مختلف بزنس یونٹس، جغرافیائی خطوں اور فنکشنز کے درمیان تعاون ہماری آپریشنل حکمتِ عملی کا مرکزی عنصر ہے، جو ٹیم کے اتحاد کو مضبوط کرتا ہے اور نتائج کو کارپوریٹ مقاصد سے ہم آہنگ بناتا ہے۔ منصفانہ رویے، ترقی کے مواقع اور خدمات کے اعتراف کے ذریعے اوایل پی ایک معاون اور شمولیتی ماحول فراہم کرتا ہے، جہاں ملازمین کو ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کے لیے بااختیار بنایا جاتا ہے۔

تنوع، شمولیت اور مساوات:

اوایل پی کی اسٹریٹجک وژن میں تنوع اور شمولیت ایک بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ دورانِ سال کمپنی نے ایک جامع DEI پالیسی متعارف کرائی، جو انڈسٹری بینچ مارکس اور عالمی بہترین طریقہ کار پر مبنی ہے۔ یہ فریم ورک قابلِ پیمائش نتائج فراہم کرتا ہے اور ایک منصفانہ ورک پلیس کلچر کو فروغ دیتا ہے۔

30 جون 2025 کو اختتام پذیر سال کے لیے کمپنی نے Mean جینڈر پے گیپ 33.2% اور Median جینڈر پے گیپ 24.4% رپورٹ کیا، جو بنیادی طور پر خواتین کی زیادہ تر تعداد کے پیراپروفیشنل رولز میں مرتکز ہونے کی وجہ سے ہے۔ کمپنی اس فرق کو کم کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے اور ترقی اور قیادت کے لیے مساوی مواقع فراہم کر کے اس سمت میں پرعزم ہے۔

DEI اصولوں کو اپنی تنظیمی ثقافت کا حصہ بنانے کے لیے اوایل پی نے مالیاتی صنعت میں داخل ہونے والی خواتین امیدواروں کی ریکارڈ تعداد کو انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے، جس سے مساوات اور نمائندگی پر مبنی ورک پلیس کے قیام کے عزم کو مزید تقویت ملی۔ اس کے علاوہ کمپنی نے تحفظ برائے انسداد ہراسگی پالیسی بھی نافذ کر رکھی ہے جو متعلقہ قوانین و ضوابط کے مطابق ہے، تاکہ امتیاز اور ہراسگی کے خلاف مؤثر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے اور ایک محفوظ و باعزت ورک ماحول قائم رکھا جا سکے۔

کارپوریٹ گورننس،اندرونی کنٹرول اور کمپلائنس:

ایک مضبوط کارپوریٹ گورننس کا ڈھانچہ کمپنی کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، خاص طور پر غیر متزلزل کاروباری حالات۔OLP کا گورننس فریم ورک، جس میں قائم شدہ پالیسیاں، واضح طور پر بیان کردہ کرداراور مضبوط اندرونی کنٹرول شامل ہیں، کمپنی کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ فریم ورک شفافیت، جوابدہی، اورضوابط کی پابندی پر زور دیتا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرزOLP کے گورننس ڈھانچے کی سربراہی کرتا ہےجس میں 2 آزاد ڈائریکٹرز، 3 نامزد ڈائریکٹرز اور 2 نان ایگزیکٹوڈائریکٹرز اور ایک ایگزیکٹوڈائریکٹرز شامل ہیں۔اپنی ذمہ داریوں کو زیادہ مؤثر طریقے سے نبھانے کے لیے بورڈ نے درج ذیل ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

۱۔ بورڈ ہیومن ریسورس نامی نیشن اینڈ ریمونریشن کمیٹی (BHRN&RC)

۲۔ بورڈ آڈٹ و بورڈ رسک کمیٹی (BA&RC)

۳۔ بورڈ کریڈٹ کمیٹی (BCC)

۴۔ بورڈ کمپنسیشن کمیٹی

بورڈ کمیٹیوں کے علاوہ، کمپنی کے پاس انتظامی کمیٹیاں ہیں جن میں واضح ذمہ داریاں ہیں اور حوالہ جات کی شرائط (TOR) ہیں۔ان کمیٹیوں میں مینجمنٹ کمیٹی، کریڈٹ کمیٹی، ایسیٹ لائبلیٹی مینجمنٹ کمیٹی، اور آئی ٹی اسٹیئرنگ کمیٹی شامل ہیں۔عملے کے سینئر ممبران مینجمنٹ کمیٹیوں کا حصہ ہیں جو حکمت عملی بنانے، کاروبار کی منصوبہ بندی اور آپریشنز میں اپنا وسیع تجربہ بروئے کار لاتے ہیں۔

انٹرنل آڈٹ اور کمپلائنس کے محکمے آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی (BA&RC) کے ذریعے براہ راست بورڈ کو رپورٹ کرتے ہیں۔انٹرنل آڈٹ سال کے آغاز میں رسک پر مبنی آڈٹ پلان تیار کرتا ہےجس کا جائزہ لیا جاتا ہےاور آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی اسے منظور کرتی ہے۔آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی کے ذریعے سال کے دوران ہونے والے آڈٹ کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہےاور یہ آڈٹ کی سفارشات کے مطابق کنٹرول کو بڑھانے کے لیے انتظامیہ کو رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

انٹرنل آڈٹ کا شعبہ نہ صرف پالیسیوں، طریقہ کار اور ریگولیٹری تقاضوں کی تعمیل پر آزادانہ نظریہ فراہم کرتا ہے، بلکہ یہ انڈسٹری کے بہترین اصولوں کے مطابق پالیسیوں کو بہتر بنانے کا مشورہ بھی دیتا ہے۔

کمپنی تمام ریگولیٹری تقاضوں کی تعمیل پر بھی زیادہ زور دیتی ہےاوراس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کمپلائنس کا کلچر تنظیم کی تمام سطحوں پر محیط ہو۔OLP ملک میں رائج ریگولیٹری فریم ورک کے ساتھ پوری طرح تعمیل کرتا ہےاوراس کا مقصد بزنس کے بہترین طریقوں کی تعمیل کرنا ہے۔کمپنی کا کمپلائنس فنکشن کمپنی پر لاگو موجودہ اور نئے ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہے۔ملک کے ریگولیٹری فریم ورک کے بڑھنے کے ساتھ ایس ای سی پی نے بھی اپنی نگرانی کی سطح خاص طور پر اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے حوالے سے اضافہ کیا ہے۔

فنانسنگ فراہم کرنے کے کاروبار کے علاوہ،OLP کے پاس ایک قابل قدر سرٹیفکیٹ آف ڈپازٹ کا پورٹ فولیو ہے جس کی وجہ سے ایک مضبوط کمپلائنس فریم ورک کی ضرورت اور بھی اہم ہو جاتی ہے۔OLP نے تمام ریگولیٹری تقاضوں کی مکمل پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں UN/NACTA کی پابندیوں کی screening اور کسٹمر ڈیوڈیلیجنس پروسیس (CCD)/(KYC) اپنے صارفین کی ضروریات کو جانا شامل ہیں۔کمپلائنس ڈپارٹمنٹ باقاعدگی سے کاروباری افعال کاAML/CFT کمپلائنس Audit کرتا ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کمپنی پر لاگو تمام ریگولیٹری تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے۔

انسداد منی لانڈرنگ (AML / CFT) دہشت گردی کی مالی معاونت کے پہلوؤں پر تربیتی سیشن بھی منعقد کرائے جاتے ہیں تا کہ عملے کوAML/CFT نظام کے بارے میں تعلیم دی جائے اورAML/CFT ضوابط کی ضرورت کی تعمیل کی جائے۔گائیڈ لائنز اور رسک اسیسمنٹ کے عمل کو کمپنی کے ہر شعبے میں مضبوط کیا گیا ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ملازمین پوری طرح سے پالیسیوں کو سمجھیں اوران کا اطلاق کریں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بورڈ کمیٹیاں:

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل صفحہ نمبر 45 پر اسٹیٹمنٹ آف کمپلائنس میں دی گئی ہے۔

بورڈ کی کارکردگی کا جائزہ:

اوایل پی اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے ایک منظم طریقہ کار پر عمل کرتا ہے، جو لسٹڈ کمپنیوں (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کی ضرورت کے تحت ہے، یہ جائزہ سالانہ بنیاد پر دو سال تک کمپنی کے اندر اور تیسرے سال ایک آزاد بیرونی کنسلٹنٹ کے ذریعے لیا جاتا ہے۔

دورانِ سال، 30 جون 2024 کو اختتام پذیر سال کے لیے کارکردگی کے جائزے کا عمل کمپنی کے اندر ہی مکمل کیا گیا۔ اس جائزہ عمل کے تحت سوالنامے بورڈ کے اراکین کو فراہم کیے گئے، جنہوں نے اپنی آراء براہِ راست کمپنی سیکریٹری کو جمع کرائیں، تاکہ عمل کی رازداری برقرار رہے۔ کمپنی سیکریٹری نے ان جوابات کی تدوین کی نگرانی کی اور اس کے بعد یہ رپورٹ بورڈ کی ہیومن ریسورس، نومینیشن اور ریمونریشن کمیٹی کے سامنے نظرِ ثانی کے لیے پیش کی گئی۔ حتمی رپورٹ بعد ازاں بورڈ میٹنگ میں شیئر کی گئی، جہاں بہتری کے لیے اہم نکات کو اجاگر کیا گیا۔

بورڈ کے معاوضہ پالیسی:

کمپنی کے پاس بورڈ سے منظور شدہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے معاوضے کی پالیسی موجود ہے۔ یہ کمپنی کے ڈائریکٹرز کے بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں حاضر ہونے کے معاوضے کے تعین کا طریقہ کار فراہم کرتی ہے۔ پالیسی کے مطابق آزاد اور نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں حاضری پر معاوضے کے اہل ہیں۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹرز اجلاس میں شرکت پر ہونے والے اخراجات کی ادائیگی کے حقدار بھی ہیں۔

ہر ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے کے حوالے سے معلومات مالیاتی گوشوارے کے نوٹ نمبر 45 میں دیا گیا ہے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ (PSX) کے ضوابط کی تعمیل:

PSX ریگولیشنز کے ضوابط 5.6.1 اور 5.6.4 کی پاسداری کرتے ہوئے کاروبار سے متعلق قیمتوں کی حساس معلومات اور ڈائریکٹران، سی ای او، قابل ذکر حصص یافتگان اور اعلی انتظامیہ کی حصص میں خرید وفروخت کی معلومات PSX کو فراہم کرنے کے لئے بورڈ نے 'ایگزیکٹیو' کی اصطلاح کے لئے درج ذیل حد مقرر کی ہے:

- ☆ چیف ایگزیکٹو آفیسر
- ☆ ڈپٹی چیف ایگزیٹو آفیسر
- ☆ چیف آپریٹنگ آفسر
- ☆ گروپ جنرل مینجر
- ☆ چیف فنانشل آفیسر
- ☆ کمپنی سیکریٹری
- ☆ ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ
- ☆ ڈپارٹمنٹل ہیڈز

ڈائریکٹرز کا اعلامیہ:

ا۔ کمپنی کی انتظامیہ کے تیار کردہ مالی گوشوارے کمپنی کے معاملات، اس کے کاروباری نتائج، نقدی کے بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کی شفافیت کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

۲۔ کمپنی کے book of accounts مناسب انداز میں maintain گئی ہیں۔

۳۔ درست accounting پالیسیوں کوتسلسل کے ساتھ مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران ملحوظ خاطر رکھا گیا ہےاور accounting estimates کی بنیاد معقول اوردانشمندانہ فیصلوں پر ہے۔

۴۔ مالیاتی گوشوارے کی تیاری کے دوران عالمی مالیاتی رپورٹنگ معیارات (IFRS)، جو پاکستان میں لاگو ہیں کوملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور کسی بھی انحراف کومناسب انداز میں وضاحت کی گئی ہے۔

۵۔ Internal control کانظام نہایت فعال ہےاورمؤثر انداز میں نافذ العمل ہے۔

۶۔ کمپنی کی چلتے ہوئے ادارے کی صلاحیت میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔

۷۔ اختتام سال 30 جون 2025 کے دوران کمپنی کے نتائج کے قابل ذکر انحراف کی تفصیل ڈائریکٹرز رپورٹ میں ہے۔

۸۔ گزشتہ چھ سالوں کے اہم کاروباری اور مالیاتی اعدادوشمار اس سالانہ رپورٹ کے صفحہ نمبر 51 پر دیا گیا ہے۔

۹۔ ٹیکسوں، ڈیوٹیوں، لیوی اور چارجز کی مد میں کوئی قانونی ادائیگی 30 جون 2025 کو واجب الادا نہیں تھی سوائے جن کا مالیاتی گوشواروں میں انکشاف کیا گیا ہے۔

۱۰۔ Recognised پروڈنٹ فنڈ سے کی گئی سرمایہ کاری کی مالیت 30 جون 2025 کو 942 ملین روپے رہی (غیر آڈٹ شدہ) اور 30 جون 2024 کو 847 ملین روپے تھی (آڈٹ شدہ)۔

۱۱۔ تسلیم شدہ گریجوئی فنڈ سے کی گئی سرمایہ کاری کی مالیت 30 جون 2025 کو 371 ملین روپے رہی (غیر آڈٹ شدہ) اور 30 جون 2024 کو 332 ملین روپے (آڈٹ شدہ) تھی۔

۱۲۔ کمپنی کے آٹھ (8) ڈائریکٹرز میں سے چھ (06) کوبشمول چیف ایگزیکٹوآفیسر (بطور ڈیمڈ ڈائریکٹرز) ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفیکیشن/چھوٹ حاصل ہےاور بقیہ ایک (1) ڈائریکٹر، جن کا حال ہی میں تقرر کیا گیا ہے، وہ ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام مقررہ وقت کے اندر مکمل کریں گے جیسا کہ لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، 2019 کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔ جناب انور منصور خان ایک ممتاز سینئر قانون دان ہیں جنہیں سپریم کورٹ آف پاکستان نے ''سینئر ایڈووکیٹ'' کا درجہ دیا ہے۔ وہ اٹارنی جنرل آف پاکستان، ایڈووکیٹ جنرل صوبہ سندھ اور ہائی کورٹ آف سندھ کے جج کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ کارپوریٹ قانونی مشق اور گورننس میں 43 سال سے زائد نمایاں تجربہ اور خدمات کے باعث ان کا علم اور مہارت اس معیار پر پورا اترتے ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہیں جو ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے درکار ہیں۔

۱۳۔ سال کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سات اجلاس، بورڈ آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی کے سات اجلاس، بورڈ ہیومن ریسورس نومینیشن اینڈ ریمونریشن کمیٹی کے دو اجلاس اور بورڈ کریڈٹ کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔

بورڈ کی تشکیل:

بورڈ آف ڈائریکٹرز آٹھ (08) اراکین پر مشتمل ہے، جن میں سات (07) مرد اور ایک (01) خاتون ڈائریکٹر شامل ہیں۔ بورڈ کی تشکیل درج ذیل ہے:

Independent ڈائریکٹرز	جناب راشد احمد جعفر جناب انور منصور خان
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	جناب خالد عزیز مرزا جناب ریمن الفرے جناب یوشیا کی ماتوسوکا جناب کازوہیتو اینوئے
خاتون ڈائریکٹرز	محترمہ کیکو واتنابے
ایگزیکٹو ڈائریکٹر	جناب شاہین امین

* کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 188 کے تحت بطور ڈیمڈ ڈائریکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس

بورڈ کے اجلاس میں حاضری درج ذیل رہی:

ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری	ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری
جناب خالد عزیز مرزا	7	جناب یوشیا کی ماتوسوکا (نان ریذیڈنٹ)	7
جناب راشد احمد جعفر	7	محترمہ کیکووا تناب (نان ریذیڈنٹ)	7
جناب انور منصور خان	6	محترمہ میکا تاکیڈا(1) (نان ریذیڈنٹ)	4
جناب ریمن الفرے	7	جناب کازوہیتو اینوئے(2) (نان ریذیڈنٹ)	2
جناب شاہین امین	7		

(1) 14 فروری 2025 کو ڈائریکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہو گئے۔

(2) 14 فروری 2025 کو بطور ڈائریکٹر تقرر رہوئے۔ بذریعہ دعوت نامہ بورڈ کے اجلاسوں میں حاضر ہوئے۔

آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی کے اجلاس:

ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری	ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری
جناب راشد احمد جعفر	7	جناب ریمن الفرے	7
محترمہ کیکووا تناب (نان ریذیڈنٹ)	7	محترمہ میکا تاکیڈا(1) (نان ریذیڈنٹ)	3
جناب کازوہیتو اینوئے(2) (نان ریذیڈنٹ)	2		

(1) 14 فروری 2025 کو ڈائریکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہو گئیں۔

(2) 14 فروری 2025 کو بطور ڈائریکٹر تقرر رہوئے۔ بذریعہ دعوت نامہ بورڈ کے اجلاسوں میں حاضر رہوئے۔

ہیومن ریسورس نومینیشن اینڈ ریمیونریشن کمیٹی کے اجلاس:

ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری	ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری
جناب انور منصور خان	2	جناب یوشیکا ماتسوکا (نان ریذیڈنٹ)	2
جناب شاہین امین	2	جناب خالد عزیز مرزا	2

کریڈٹ کمیٹی کے اجلاس:

ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری	ڈائریکٹر کا نام	میٹنگ میں حاضری
جناب یوشیکا ماتسوکا (نان ریذیڈنٹ)	1	جناب شاہین امین	1
جناب ریمن الفرے	1		

بورڈ میں تبدیلیاں:

سال کے دوران بورڈ میں درج ذیل تبدیلیاں کی گئیں۔

ا۔ جناب کازوہیتو اینوئے کو 14 فروری 2025 کو بطور نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ میکا تاکیڈا کی جگہ تعینات کیا گیا۔ ان کی منظوری ایس ای سی پی سے 10 جولائی 2025 کو موصول ہوئی۔

۲۔ محترمہ میکا تاکیڈا نے 14 فروری 2025 سے بطور ڈائریکٹر استعفیٰ دے دیا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز محترمہ میکا تاکیڈا کی فراہم کردہ خدمات پر شکریہ ادا کرتا ہے۔ مزید برآں، بورڈ جناب کازوہیتو اینوئے کو اوایل پی کے بورڈ میں بطور ڈائریکٹر خوش آمدید کہتا ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ:

وی آئی ایس کریڈٹ ریٹنگ کمپنی نے کمپنی کی مضبوط مالی حیثیت کی توثیق کرتے ہوئے طویل مدتی ریٹنگ AAA (ٹرپل A) اور قلیل مدتی ریٹنگ A1+ (A ون پلس) 11 ستمبر 2025 کو جاری کی۔ اس سے قبل پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) نے 28 فروری 2025 کو کمپنی کی طویل مدتی AA+ (ڈبل A پلس) اور A1+ (A ون پلس) قلیل مدتی درجہ بندی برقرار رکھی ہے۔ یہ نان بینکنگ فنانشل سیکٹر میں بلند ترین ریٹنگ ہے۔

بڑے حصص یافتگان:

ORIX کارپوریشن جاپان کی ملکیت میں کمپنی کے 49.58 فیصد کی حصص داری ہے۔

حصص داری کی ساخت:

30 جون 2025 تک حصص داری کی ساخت صفحہ نمبر 265 پر دی گئی ہے۔

آڈیٹرز:

میسرز کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو 30 جون 2025 کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈیٹر مقرر کیا گیا تھا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بورڈ آڈٹ اینڈ رسک کمیٹی کی سفارش کی توثیق کی ہے کہ میسرز کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو 30 جون 2026 کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈیٹرز کے طور پر دوبارہ مقرر کیا جائے۔

مستقبل کا جائزہ:

آئی ایم ایف نے مالی سال 2026 کے لیے 3.6% جی ڈی پی کی شرح نمو کا اندازہ لگایا ہے۔ اگرچہ مالیاتی شعبے میں بڑھتے ہوئے compitition کے باعث مجموعی کاروباری ماحول مشکل رہنے کی توقع ہے، تاہم محتاط اندازے کے مطابق امید افزاء علامت بھی ظاہر ہونے کے امکانات ہیں۔ افراطِ زر میں کمی کے رجحان سے قرض لینے کی لاگت کم ہوگی اور نئی سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ ایسی معیشت میں جہاں نمو بتدریج لیکن محدود ہے، مالیاتی شعبے میں اتار چڑھاؤ برقرار رہنے کا امکان ہے اور موجودہ صارفین سے حاصل ہونے والی آمدن گزشتہ برسوں کے مقابلے میں کچھ کم ہو سکتی ہے۔

پاکستان میں حالیہ سیلاب نے مزید غیر یقینی صورتحال پیدا کی ہے اور ان کے اثرات کا تخمینہ ابھی جاری ہے۔ او ایل پی محتاط رویہ اپناتے ہوئے متاثرہ علاقوں میں خطرات کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ بحالی کی کوششوں میں معاونت بھی جاری رکھے گا۔

کم شرح سود سرمائے کی تشکیل کو سہارا دے گی اور ایس ایم ای شعبے میں طلب میں اضافہ کرے گی، جبکہ اسلامی فنانس کی بڑھتی ہوئی ترجیح توسیع کے لیے اضافی مواقع فراہم کرتی ہے۔ شمولیت کے محرک کے طور پر او ایل پی ان رجحانات سے فائدہ اٹھانے کے لیے پر عزم ہے، تاکہ مالیاتی حل تک رسائی کو وسیع کیا جا سکے، غیر فعال شعبوں کے ساتھ روابط کو مزید گہرا کیا جا سکے اور جدید مصنوعات کو بروئے کار لایا جا سکے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے طویل المدتی تعلقات استدار کیے جا سکے۔

اعتراف:

بورڈ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ریگولیٹری حکام کی مسلسل حمایت اور رہنمائی کیلئے ان کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ ہم بینکرز، کاروباری شراکت داروں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو کمپنی کی کامیابی میں ان کی حمایت اور تعاون کیلئے شکر گزار ہیں۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین اور ڈپازٹرز کے مسلسل بھروسے اور اعتماد کیلئے ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

بورڈ کی جانب سے

شاہین امین
چیف ایگزیکیٹیو آفیسر
25 ستمبر 2025ء

راشد احمد جعفر
ڈائریکٹر